


# اُستادِ پنجابؒ

## حافظ عبدالمنان صاحب محدثؒ وزیرآبادی کے

## سوانح حیات پر مشتمل جامع اور مستند کتاب



مرتبہ مولانا عبدالمجید سوہدروی

تزئین و ترتیب محمد ادریس فاروقی

مسلم پبلیکیشنز
MUSLIM PUBLICATIONS

# استادِ پنجاب

حافظ عبدالمنّان صاحب محدث وزیرآبادی کے
سوانح حیات پر مشتمل جامع اور مستند کتاب

مرتبہ مولانا عبدالمجید سوہدروی

تزئین وترتیب محمد ادریس فاروقی



مسلم پبلیکیشنز
MUSLIM PUBLICATIONS

ناشر : مسلم پبلیکیشنز

مدیر : حکیم محمد ادریس فاروقی

ڈسٹری بیوٹر

دارالسلام

کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ

ریاض • جدہ • شارجہ • لاھور

لندن • ھیوسٹن • نیو یارك

DARUSSALAM

ہیڈ آفس : پوسٹ بکس : 22743 الریاض : 11416 سعودی عرب

فون : 4033962 - 4043432 (00966 1) فیکس : 4021659

ای میل : darussalam@naseej.com.sa بک شاپ فون وفیکس : 4614483

جدہ فون وفیکس : 6807752 الخبر فون : 8692900 فیکس : 8691551

شارجہ فون : 5632623 فیکس : 5632624 (009716)

پاکستان : ① 50 لوئر مال نزد ایم۔ اے۔ او کالج لاہور فون : 7232400 - 7240024 (42 0092)

فیکس : 7354072 ای میل : darussalampk@hotmail.com

② رحمان مارکیٹ 'غزنی سٹریٹ' اردو بازار 'لاہور فون : 7120054 فیکس : 7320703

لندن فون : 5202666 فیکس : 5217645 (208 0044)

ہیوسٹن فون : 7220419 فیکس : 7220431 (713 001) نیویارک فون : 6255925 (718 001)

Website: http://www.dar-us-salam.com

---

ایڈیشن : (01)  طبع : 2002  تعداد : 1100

مطبع : احمد پرنٹنگ پریس 50 لوئر مال - لاہور فون 7240024

# بمبئی کے حالات

## چند عجیب وغریب واقعات

بمبئی کے محلہ کھلہ میں جہاں کہ اہلحدیث رہتے تھے آپ کا قیام ہوا۔ اور بدستور سابق وعظ ہونے لگے۔ اس وقت چونکہ آپ کو وعظ میں اچھا خاصا ملکہ پیدا ہو چکا تھا اس لیے جدھر جاتے لوگ عزت سے پیش آتے۔ عنفوان جوانی اور اس پر آپ کی خوش الحانی لوگوں کو تسخیر کیے لیتی تھی۔ وعظ نہایت پر جوش اور غضب کا کہتے تھے جسے لوگ دور دور سے سننے کے لیے آتے تھے۔ صبح نماز فجر کے بعد اپنے مکان پر آپ قرآن کا درس بھی دیا کرتے جسے سننے کے لیے اور لوگوں کے علاوہ چند بنگالی طالب علم ہر روز آیا کرتے تھے۔ ایک دن ایک بنگالی آیا اور کہنے لگا کہ حافظ جی! آج رات آپ کے پاس کوئی عورت آئی تھی، جو یہ انگیا چھوڑ گئی۔ آپ خفا ہوئے تو اس نے آپ کو چارپائی سے وہ ریشمی انگیا اٹھا کر دکھا دی آپ کو انگیا دیکھتے ہی معارات کا واقعہ یاد آ گیا جو اس طرح بیان فرمایا کہ میں جس مکان میں رہتا تھا وہ سہ منزلہ تھا اور میری اقامت تیسری منزل پر تھی۔ تینوں منزلوں میں جائے ضرورت صرف ایک ہی تھی۔ جو دوسری منزل پر بنائی گئی تھی۔ جب میں ضرورت کے لیے زینہ کی طرف چلا تو میرے کندھے سے ایک کندھا ٹکرایا۔ لیکن جب کان لگائے تو کوئی آواز یا آہٹ سنائی نہ دی۔ جائے ضرورت میں داخل ہوا تو کسی نے باہر سے دروازہ بند کر دیا بعد فراغت میں نے دو تین دفعہ آواز دی کہ زنجیر اتار دو۔ ورنہ دروازہ توڑ دوں گا۔ اسی اثناء میں دروازہ کھل گیا اور کسی عورت کے ہنسنے کی آواز آئی۔ جب میں اپنے مکان پر آیا تو پھر اندر سے دروازہ بند پایا۔ حیران ہوا کہ یہ کیا ماجرا ہے۔ آوازیں دیں، زنجیر ہلائی، دروازہ کھٹکھٹایا اور دھمکایا کہ دروازہ کھول دو ورنہ توڑ دوں گا۔ وہ عورت بدستور سابق کھلکھلا کر ہنسی اور دروازہ کھول دیا۔ میں بستر پر لیٹ گیا۔ تو اس نے مجھے دبانا شروع

کر دیا میں نے ٹٹولا تو سوائے دبانے کی حرکت کے اس کے وجود کو کہیں نہ پایا۔ معلوم ہوا کہ وہ کوئی جنات میں سے تھی۔ جو انگیا بطور نشانی چھوڑ گئی۔ (۱)

وہ انگیا بازار میں فروخت کرنے پر دس روپیہ کو بکی جس سے آپ نے تفسیر معالم التنزیل (قاضی ابراہیم تاجر بمبئی سے) خرید کی اور بہت سا علمی فائدہ اٹھایا۔

۲۔ ایک دن آپ بمبئی کے بازار میں پھر رہے تھے کہ ایک شخص نے آپ کا ہاتھ پکڑ لیا اور کہا کہ عبدالمنان آپ ہی کا نام ہے؟ جواب دیا کہ ہاں میرا ہی نام ہے۔ کہنے لگا کئی دنوں سے آپ کی تلاش میں ہوں۔ میرا مقصود یہ ہے کہ آپ کو تحصیل علم حدیث کی ترغیب دوں۔ اب سب اطراف سے توجہ ہٹا کر بس حدیث مبارکہ سیکھیں۔ باقی علوم میں آپ کو رسوخ ہو چکا ہے' اب علم حدیث میں رسوخ حاصل کریں۔ کیونکہ میرا وجدان گواہی دیتا ہے کہ اگر آپ حدیث پڑھ جائیں گے تو ہزار ہا لوگوں کو فیض یاب کریں گے۔ آپ نے اس کا نام اور وطن پوچھا۔ جواب ملا کہ آپ کو اس سے کیا غرض۔ ناصح اسلام والمسلمین ہوں۔ خاکسار نام ہے۔ آپ سے چند باتیں کہنی تھیں مگر ؂

مرادیست اندر دل اگر گویم زباں سوزد
و بروم ور کشم ترسم کہ مغز استخواں سوزد

ترجمہ: مراد دل میں ہے اگر بیان کروں تو زبان جلتی ہے اور اگر چھپاؤں اور بیان نہ کروں تو مغز استخوان جلتا یعنی ہڈیوں کا گودا جلتا ہے۔

عزیز من! اب وعظ کرنا چھوڑ دو۔ حدیث پڑھو اور حدیث کے خادم بن جاؤ۔

(۱) جنات میں بھی انسانوں کی طرح اقسام ہیں۔ برے اور نیک' دیندار اور بے دین' شریف اور شریر۔ اور یہ ہر جگہ ہوتے ہیں یا ہو سکتے ہیں۔ وہ وزیر آباد میں بھی ہو سکتے ہیں اور بمبئی میں بھی۔ ایسی باتوں میں خواہ مخواہ حیرت یا تعجب کی کوئی بات نہیں۔ حضرت حافظ صاحب کے زمانہ طالب علمی کے حالات بیان کرتے ہوئے اگر یہ واقعہ بیان کر دیا گیا ہے تو اس میں کوئی وجہ پریشانی یا انکار کی ضرورت نہیں۔ (فاروقی)